سوال

اسلام قبول کرنے کی خواہش رکھنے والی ھندو لڑکی سے شادی

جواب

الحمد للہ.

ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ آپ نے ہم پر بھروسہ کیا ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ آپ کا ہمارے بارہ میں اچھا گمان ہی ہو ۔

اول :

اللہ تعالی آپ کو توفیق سے نوازے آپ کو علم ہونا چاہیے کہ کسی بھی مسلمان شخص کے لیے غیر مسلم عورت سے شادی کرنا جائز نہیں ، صرف یہ ہے کہ اگر عورت اہل کتاب میں سے ہو تو اس سے کچھ شروط کے ساتھ شادی کی جاسکتی ہے آپ اس کی تفصیل کے لیے سوال نمبر (8015) کے جواب کا م

اور اگر وہ لڑکی اسلام قبول کرلے تو آپ اس کے قبول اسلام کے بعد اس سے شادی کرسکتے ہیں ۔

دوم :

اللہ تعالی آپ کو توفیق دے آپ یہ کوشش کریں کہ شادی آپ کے والدین کی رضامندی اور خوش سے ہو ، اس لیے کہ آپ کی ازدواجی زندگی میں والدین کی رضامندی اور خوشی کا بہت زیادہ اثر ہوگا ، اور پھر ان کی رضامندی اور خوشی تو انسان کے لیے ایسی نیکی ہے جس پر اسے اجر و ثواب بھی حاصل ہوتا ہے

سوم :

نام تبدیل کرنے کے بارہ میں شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

اگر تبدیل کرنا ضروری نہیں ، لیکن اگر اس میں کوئی شرعی ممانعت ہو اور شرعی طور پر وہ برقرار نہیں رکھا جاسکتا تو پھر بدلنا ضروری ہے مثلا یہ کہ کسی غیر اللہ کی عبودیت پر ہو (مثلا عبدالشمس) تو ایسے نام کو بدلنا ضروری ہے ، اور اسی طرح اگر کوئی نام کافروں کے ساتھ ہی خاص ہو کافروں کے علاوہ کوئی اور یہ نام

تا کہ کفار سے مشابہت نہ ہو اور وہ اس کافروں کے ساتھ خاص نام کی طرف نہ جھکے یا پھر اسے اس تہمت کا سامنا نہ کرنا پڑے کہ ابھی تک اس نے اسلام ہی قبول نہیں کیا ۔ اھ ۔

ں(4-5)۔

اور جب اس کے نام کی تبدیلی ہی آپ کے والدین کو راضی کردے تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں کہ آپ اس لڑکی کو نام بدلنے پر راضی کریں تا کہ آپ کے والدین راضی ہوں جائیں ۔

چہارم :

آپ اس کے لیے استخارہ ضرور کریں تا کہ اللہ تعالی آپ کے لیے وہ چیز اختیار کرے جو آپ کے لیے دنیا و آخرت میں بہتر ہو ، آپ استخارہ کی کیفیت اور تفصیل کے لیے سوال نمبر (2217) کے جواب کا مطالعہ کریں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو اپنی رضا اور محبت والے کام کی توفیق عطا فرمائے ، اور ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال و جواب

26220